بسم اللہ الرحمن الرحیم

وقال ربکم ادعونی استجب لکم

تمہارے رب نے فرمایا، دعا کرو میں قبول کروں گا (سورۃ مومن)

پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری دعائیں (عکسی)

مع

نماز مسنون

مرتبہ:

مولانا محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی رحمہ اللہ تعالیٰ

ناشر: المکتبۃ السلفیۃ ○ شیش محل روڈ ○ لاہور 54000

فون: 042-37230271, 37237184

Registration number 4370 Copyright

(جملہ حقوق محفوظ)

سلسلہ مطبوعات

(۱)

بہ اہتمام ______ احمد شاکر

ناشر ______ المکتبۃ السلفیۃ - لاہور

مطبع ______ شاکرین پرنٹرز - لاہور

کتابت ______ صابر چشتی - لاہور

طبع جدید ______ جنوری سنہ ۲۰۱۳ء

علوم سلف کی اشاعت پر مستعد

شیش محل روڈ، لاہور 54000 پاکستان

فون: 042-37237184, 37230271

E-Mail: hammadshakir@gmail.com

حرفِ اوّل

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ تَسۡلِيۡمًا كَثِيۡرًا

"پیارے رسول کی پیاری دعائیں" نمازِ مسنون اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک دعاؤں کا مختصر مجموعہ ہے۔ جس کی اشاعت چند ہی سالوں میں ہزاروں تک پہنچ چکی ہے۔ جو اس بات کی علامت ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اس کتاب کو حسنِ قبول بخشا اور اس کے بندوں کی طرف سے اس کو سندِ افادیت حاصل ہوئی ہے۔ فالحمد للہ علی ذٰلک۔

موجودہ اشاعت میں از سرِ نو اس پر نظر ڈالی گئی، بہت سے اضافے کیے گئے اور حواشی میں ماخذوں کے حوالے دے دیے گئے ہیں، پھر ترتیب بھی بہت کچھ بدل دی گئی ہے۔

بتوفیقہٖ تعالیٰ یہ مجموعہ اب ایسا ترتیب پاگیا ہے کہ اس میں تقریباً ہر نوع کی ادعیہ مسنونہ آگئی ہیں بلکہ بعض ایسی دعائیں بھی اس میں ملیں گی جو متداول مجموعہ ہائے ادعیہ میں نہیں ہیں۔

عورتوں اور بچوں کو دعائیں یاد کرنے کرانے کیلیے یہ کتاب انشاء اللہ بہت مفید ثابت ہوگی۔

جن حضرات کی عربی تک رسائی نہیں ان کو چاہیے کہ اس مجموعہ کی دعاؤں کو یاد فرمائیں اور حرزِ جان بنائیں۔ اپنے اللہ پاک سے راز و نیاز کی عادت ڈالیں اور اس ذاتِ حق سے تعلق استوار کرنے کی پوری پوری کوشش کریں۔

اَللّٰهُ يَجۡتَبِىۡۤ اِلَيۡهِ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَهۡدِىۡۤ اِلَيۡهِ مَنۡ يُّنِيۡبُ۔

عاجز ابو الطیب محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی
مدیر المکتبۃ السلفیۃ۔ لاہور

محرم الحرام سنہ ۱۳۹۸ھ

فہرست

شمار	عنوان	صفحہ
۱	حرفِ اول	۳
۲	سوتے وقت کی دُعائیں	۷
۳	آیۃ الکرسی	۷
۴	بے خوابی کا علاج	۸
۵	بیدار ہونے کے وقت کی دُعاء	۹
۶	بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دُعاء	۱۰
۷	بیت الخلاء سے باہر آنے کی دُعاء	۱۰
۸	وضو کی دُعائیں	۱۱
۹	ملحوظہ: وضو میں ہر عضو دھوتے وقت کی کوئی دُعاء ثابت نہیں۔	
	اثنائے وضو کی دُعاء	۱۲
۱۰	نمازِ تہجد کی دُعائے استفتاح	۱۲
۱۱	سجدۂ تلاوت کی دُعاء	۱۳
۱۲	دُعائے قنوت	۱۴
۱۳	وِتروں کے بعد	۱۵
۱۴	قنوتِ نازلہ	۱۵
۱۵	اذان	۱۶
۱۶	صبح کی اذان	۱۷
۱۷	جوابِ اذان	۱۷
۱۸	اذان کے بعد کی دُعائیں	۱۸
۱۹	مغرب کی اذان سنتے وقت	۱۹
۲۰	اقامت (تکبیر)	۱۹
۲۱	جوابِ اقامت	۲۰
۲۲	سُنتِ فجر کے بعد کی دُعائیں	۲۰
۲۳	گھر سے نکلنے کی دُعائیں	۲۲
۲۴	مسجد میں داخل ہونے کی دُعاء	۲۳
۲۵	**نماز** ۲۳ــــ۳۰	۲۳
۲۶	تکبیرِ تحریمہ	۲۳
۲۷	دُعائے استفتاح	۲۴
۲۸	ثناء	۲۴
۲۹	تعوذ	۲۴
۳۰	سورۂ فاتحہ	۲۵
۳۱	رکوع کی تسبیح	۲۶

شمار	عنوان	صفحہ
۳۲	رکوع سے اُٹھنے کی دُعاء	۲۶
۳۳	سجدہ کی تسبیح	۲۶
۳۴	دو سجدوں کے درمیان جلسہ کی دُعاء	۲۷
۳۵	تشہد	۲۷
۳۶	درود شریف	۲۸
۳۷	آخری تشہد کی دُعائیں	۲۸
۳۸	سلام	۳۰
۳۹	نماز کے بعد کی دُعائیں ۳۰ — ۳۴	۳۰
۴۰	صبح و شام کی دُعائیں ۳۴ — ۴۵	۳۴
۴۱	سیدالاستغفار	۳۷
۴۲	دُرودشریف سو بار	۴۵
۴۳	خاص موقعوں کی دُعائیں ۴۶ — ۴۹	۴۶
۴۴	مسجد سے نکلنے کی دُعاء	۴۶
۴۵	گھر میں داخل ہونے کی دُعاء	۴۶
۴۶	کھانے پینے کے وقت کے ذِکر	۴۶
۴۷	دُودھ پینے کی دُعاء	۴۸
۴۸	شبِ زفاف کی دُعاء	۴۸
۴۹	صحبت کی دُعاء	۴۸
۵۰	بازار میں داخل ہوتے وقت	۴۹
۵۱	بیماری اور بیمار پُرسی کے وقت کی دُعائیں ۵۰ — ۵۱	۵۰
۵۲	قربِ موت کے وقت تلقینِ کلمہ	۵۱
۵۳	جنازہ کی دُعائیں ۵۲ — ۵۴	۵۲
۵۴	نابالغ بچّے کی دُعاء	۵۳
۵۵	میّت کو قبر میں اتارتے وقت	۵۴
۵۶	میّت کے دفن کرنے کے بعد	۵۴
۵۷	قبروں کی زیارت کے وقت	۵۴
۵۸	جامع الدُّعاء ۵۵ — ۷۹	۵۵
۵۹	دُعائے اِستخارہ	۵۵
۶۰	دعائے حاجت	۵۶
۶۱	لڑائی کے وقت کی دُعاء	۵۷
۶۲	غمگین کی دُعاء	۵۸
۶۳	بیقراری کے وقت کی دُعاء	۵۸
۶۴	نیا چاند دیکھنے کی دُعا	۵۹
۶۵	افطاری کی دُعاء	۵۹
۶۶	نیا کپڑا پہننے کے وقت	۶۰
۶۷	آئینہ دیکھنے کی دُعاء	۶۰
۶۸	مجلس کے گناہوں کا کفارہ	۶۰
۶۹	مصیبت زدہ کو دیکھ کر	۶۱

شمار	عنوان	صفحہ
۷۰	ادائیگیِ قرض کی دُعا	۶۱
۷۱	کشائشِ رزق کی دُعا	۶۲
۷۲	بارش کی دُعا	۶۳
۷۳	کثرتِ باراں سے خوف کی دُعا	۶۴
۷۴	توبہ کی دُعائیں	۶۵
۷۵	نمازِ تسبیح	۶۶
۷۶	اسمِ اعظم	۶۶
۷۷	اسمائے حسنیٰ	۶۷
۷۸	استعاذہ کی دُعائیں	۷۰
۷۹	اخلاقِ رذیلہ سے بچنے کی دُعا	۷۱
۸۰	سواری کی دُعا	۷۲
۸۱	سفر کے وظائف و اذکار	۷۳
۸۲	مُرغ کی آواز سُن کر	۷۴
۸۳	گدھے کی آواز سن کر	۷۵
۸۴	مسنون سلام	۷۵
۸۵	چھینک کے وقت	۷۵
۸۶	دانت اور کان کے درد کے وقت	۷۶
۸۷	دُنیا و آخرت کی بہتری کیلیے دُعائیں	۷۶
۸۸	حصولِ محبتِ الٰہی کیلیے دُعا	۷۸
۸۹	لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی فضیلت	۷۸
۹۰	لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ	۷۹
۹۱	باقیات صالحات	۷۹
۹۲	بہت وزنی لیکن نہایت آسان وظیفہ	۷۹

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

سوتے وقت کی دعائیں

سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھی جائے، اسکے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے لیے ایک حفاظت کنندہ رہے گا اور صبح تک شیطان پاس نہ پھٹکے گا۔[1]

آیۃ الکرسی

اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ج

اللہ، نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی، زندہ ہے تھامنے والا،

لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوۡمٌ ط لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

نہیں آتی ہے اس پر اونگھ اور نہ نیند، اسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے

وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ط مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ

اور جو زمین میں ہے، کون ہے وہ جو سفارش کر سکے اس کے ہاں

اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ط یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَمَا خَلۡفَہُمۡ ج

مگر اسکی اجازت سے، جانتا ہے سب جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے

وَلَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج

اور نہیں احاطہ کر سکتے کسی چیز کا اس کی معلوم چیزوں سے مگر جس قدر وہ چاہے

[1] مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن فصل اول

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ

چھائی ہوئی ہے اُس کی کرسی آسمانوں پر اور زمین پر ، اور نہیں تھکا سکتی

حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ○

اُسکو حفاظت ان دونوں کی، اور وہ بلند ہے عظمت والا۔

دوسری دُعا

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ ﷺ جب بستر پر لیٹتے تو اپنا دایاں ہاتھ دائیں رُخسار مُبارک کے نیچے رکھ کر یہ دُعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰی[1]

الٰہی ! تیرے نام سے مرتا ہُوں اور زندہ ہوں گا

تیسری دُعا

بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ

آپ ہی کے نام سے اے رب رکھتا ہوں اپنا پہلو اور آپ ہی کی

اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا

مدد سے اُٹھاوں گا، اگر روک لی آپ نے میری جان تو اس پر رحم کر، اور اگر اسکو چھوڑ دے

فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ۔[2]

تو اس کی حفاظت کر جیسے حفاظت کرتا ہے تو اپنے نیک بندوں کی۔

بے خوابی کا علاج

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے رسُول اللہ ﷺ

---

[1] مشکوٰۃ باب مایقول عند الصباح والمساء والمنام فصل اوّل [2] ایضاً

کی خدمت میں بے خوابی کے عارضہ کی شکایت کی تو آپ (ﷺ) نے فرمایا، یہ دعا پڑھ لیا کرو:

اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَهَدَأَتِ الْعُيُوْنُ

اے اللہ! ڈوب گئے ستارے، اور آرام پایا آنکھوں نے

وَاَنْتَ حَیٌّ قَيُّوْمٌ لَا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ

اور آپ زندہ ہیں قائم، نہیں پکڑتی آپ کو اُونگھ اور نہ نیند

يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ اَهْدِئْ لَيْلِیْ وَاَنِمْ عَيْنِیْ۔[1]

اے زندہ! اے قائم ذات! سکون دے مجھے رات میں اور سُلا دے میری آنکھ۔

حضرت زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس پر عمل کرنے سے میری تکلیف رفع ہو گئی

بیدار ہونے کے وقت کی دعا

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کے وقت جب بیدار ہوتے تو فرماتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا

سب تعریف اللہ کیلیے ہے جس نے زندہ کیا ہم کو بعد اس کے کہ مارا تھا ہمیں

وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ۔[2]

اور اس کی طرف جی اُٹھ کر جانا ہے۔

[1] عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی ص ۲۷۳ و نزل الابرار ص ۱۲۲ (از نواب صدیق حسن خانؒ)
[2] مشکوٰۃ باب مایقول عند الصباح والمساء والمنام فصل اول۔

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دُعاء

جائے ضرور میں داخل ہوتے وقت یہ دُعاء پڑھی جائے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ

اللہ کا نام لے کر (میں داخل ہوتا ہوں) اے اللہ! میں پناہ میں آتا ہوں آپ کی

اَلْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ[1]

ناپاک جنوں اور جنّیوں سے۔

بیت الخلاء سے باہر آنے کی دُعائیں

۱۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) جب جائے ضرور سے نکلتے تو فرماتے:

غُفْرَانَكَ[2]

(الٰہی!) میں آپ سے بخشش چاہتا ہوں۔

۲۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جائے ضرور سے باہر تشریف لاتے تو یہ دُعاء پڑھتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ

حمد کے لائق ہے اللہ جس نے دُور کیا مجھ سے دُکھ اور آرام بخشا مجھے[3]

[1] مشکوٰۃ باب آداب الخلاء فصل اول، حدیث حضرت انس رضؓ وفصل دوم، حدیث حضرت علی رضؓ۔
[2] مشکوٰۃ باب آداب الخلاء فصل دوم۔
[3] مشکوٰۃ باب آداب الخلاء فصل سوم۔

وضو کی دُعائیں

وضو شروع کرنے سے پہلے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا ضروری ہے۔[1]

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کامل وضو کرے تو پھر یہ کلمات پڑھے، اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جائیں گے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ

مَیں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے کوئی اس کا شریک

لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔[2]

نہیں اور مَیں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اُس کے بندے اور اُسکے رسُول ہیں۔

دوسری حدیث

جامع ترمذی شریف کی روایت کی رو سے کلمہ شہادت کے ساتھ یہ دُعا ملا لینی چاہیے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ

الٰہی! کردے مجھ کو بہ کثرت توبہ کرنیوالوں سے اور کردے مجھے

مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ۔[3]

پاکیزگی اختیار کرنے والوں سے

تیسری حدیث

میں یہ دعا بھی مروی ہے:

[1] مشکوٰۃ باب سنن الوضو فصل دوم و عون المعبود ص ۳۷ ج ۱

[2] مشکوٰۃ کتاب الطھارۃ فصل اوّل

[3] ترمذی ص ۹ ج ۱، زاد المعاد ج ۱ ص ۴۹

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا

پاک ہے تو اے اللہ اور آپکی ہی تعریف ہے میں اقرار کرتا ہوں کہ نہیں ہے

اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔[1]

کوئی الٰہ سوا آپ کے آپ سے بخشش مانگتا ہوں اور لوٹ کر آتا ہوں آپ کی طرف

بعض احادیث کی رُو سے وضو کے بعد کی دُعاؤں کو آسمان کی طرف نظر کرکے کوئی بات کرنے سے پہلے پڑھنا چاہیے۔[2]

ملحوظہ اعضائے وضو کے دھوتے وقت جو دعائیں پڑھی جاتی ہیں، ان کی کوئی صحیح اصل نہیں، پس ان کا پڑھنا ناجائز ہے۔ ہاں اثنائے وضو میں مندرجہ ذیل دُعا کا پڑھنا مروی ہے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ

یا اللہ! بخش میرے گناہ اور فراخ کر دے میرے لیے میرا گھر

وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ۔[3]

اور برکت دے میرے رزق میں

نمازِ تہجد کی دُعائے اِستفتاح

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جس وقت رات کو بیدار ہو کر اپنی نماز شروع فرماتے تو (بطورِ استفتاح) یہ دُعا پڑھتے:

---

[1] مجمع الزوائد ص ۲۳۹ ج ۱ (مصر) والتلخیص الحبیر ص ۱۰۱ (طبع جدید)

[2] سنن ابی داؤد باب مایقول الرجل اِذا توضأ۔

[3] کتاب الاذکار ص ۱۵

اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَآئِیْلَ وَمِیْکَآئِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ

اے اللہ ! جبرائیل اور میکائیل اور اِسرافیل کے رب !

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ

پیدا کرنیوالے آسمانوں اور زمین کے ! جاننے والے غیب اور حاضر کے !

اَنْتَ تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِكَ فِیْمَا کَانُوْا فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ

آپ فیصلہ کریں گے اپنے بندوں کے درمیان میں جن باتوں میں وہ اختلاف کر رہے ہیں

اِھْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ فِیْہِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ

آپ دِکھائیں مجھے ان اختلاف کی باتوں میں جو حق ہے اپنی توفیق سے ،

اِنَّكَ تَھْدِیْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ [1]

بیشک تو چلا دیتا ہے جسے چاہتا ہے سیدھی راہ کی طرف ۔

سجدۂ تلاوت کی دُعاء

آنحضرت ﷺ نے سجدۂ تلاوت میں تین بار یہ دُعاء پڑھی :

سَجَدَ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَہٗ وَصَوَّرَہٗ وَشَقَّ

میرے چہرے نے سجدہ کیا اُس ہستی کیلئے جس نے اسے پیدا کیا اور اسکی صُورت بنائی اور کھولے

سَمْعَہٗ وَبَصَرَہٗ بِحَوْلِہٖ وَقُوَّتِہٖ فَتَبَارَكَ اللّٰہُ

اس کے کان اور آنکھیں اپنی خاص حفاظت اور امداد کے ساتھ ، برکت والا ہے اللہ

[1] مشکوٰۃ باب ما یقول اذا قام اللیل فصل اوّل

أَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ۔[1]

بہت اچھا پیدا کرنے والا۔

دُعائے قنوت

حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھ کو رسول اللہ ﷺ نے یہ دُعا سکھائی تاکہ میں اسے نمازِ وتر میں پڑھا کروں:[2]

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِيْ فِيْمَنْ

یا اللہ! ہدایت دے مجھے ان میں (داخل کرکے) جنکو آپنے ہدایت دی اور عافیت دے مجھ کو اُن میں

عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا

جنکو آپنے عافیت دی اور کارساز بن میرا اُن میں جن کی آپنے کارسازی فرمائی اور برکت دیجیو میرے لیے

أَعْطَيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَإِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا

اس میں جو مجھے دے رکھا ہے آپنے اور بچا مجھ کو اس تکلیف سے جس کا آپنے فیصلہ کر رکھا ہے اسلیے کہ

يُقْضٰى عَلَيْكَ إِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ

آپ خود فیصلہ کرتے ہیں اور نہیں فیصلہ کیا جاسکتا آپکے فیصلہ کیخلاف بلاشبہ نہیں ذلیل ہوتا وہ جس سے آپ محبت کریں

مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ نَسْتَغْفِرُكَ

اور نہیں عزت پاسکتا جس سے آپ دشمنی رکھیں برکت والے ہیں آپ اے ہمارے رب اور بلند ہیں۔ ہم سب آپ سے

وَنَتُوْبُ إِلَيْكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ۔[3]

بخشش چاہتے ہیں اور رجوع کرتے ہیں آپ کی طرف اور رحمت اللہ کی نبی (ﷺ) پر

[1] مشکوٰۃ باب سجود القرآن فصل دوم۔ عون المعبود ص۵۳۳ جلد اول [2] قیام اللیل (امام مروزیؒ) ص۲۹۶ [3] حصن حصین ص۸۵ و سنن بیہقی ص۲۹ (باقی برصفحہ ۱۵)

وِتروں کے بعد

یہ کلمات تین بار پڑھے جائیں۔ تیسری بار بلند آواز سے:

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ.

پاک ہے بادشاہ بہت پاک۔

پھر یہ کہا جائے:

رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

فرشتوں اور جبریلؑ کا رب۔

قنوتِ نازلہ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ

الٰہی! بخشش فرما ہماری اور سب مومنوں کی

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ

اور سب مومن عورتوں کی اور سب مُسلمان مردوں کی اور مسلمان عورتوں کی اور اُلفت ڈال

بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ

اُن کے دلوں کے درمیان اور اِصلاح فرما ان کے درمیان اور ان کی مدد فرما

عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْكَفَرَةَ

اپنے اور ان کے دشمن پر۔ اے اللہ! لعنت کر کافروں پر

(بقیہ صفحہ ۱۴) جلد سوم [۲] حصن حصین ص ۴۳، و تحفۃ الذاکرین از امام شوکانیؒ ص ۱۲۸

---

[۱] مشکوٰۃ باب الوتر فصل دوم [۲] سنن دار قطنی ص ۱۷۵۔ و سنن بیہقی ص ۴۰ ج ۳

[۳] جب مُسلمانوں پر کہیں مظالم ہو رہے ہوں یا دشمنانِ اسلام کا خوف ہو تو وتروں میں، صبح کی نماز میں یا سب ہی نمازوں میں، جیسے حالات ہوں، رکوع کے بعد یہ دُعا قنوت میں پڑھنی چاہیے۔ (حصن حصین ص ۹۱)

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ

جو روکتے ہیں آپ کے راستے سے اور جھٹلاتے ہیں

رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَآءَكَ اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ

آپ کے رسولوں کو اور لڑائی کرتے ہیں آپکے دوستوں سے، الٰہی! اختلاف ڈال انکے

كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَاَنْزِلْ بِهِمْ بَاْسَكَ

درمیان اور ڈگمگا دے ان کے قدموں کو اور اُتار ان پر اپنا ایسا عذاب

الَّذِيْ لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ۔

جس کو نہیں پھیرتا تو مجرموں کی قوم سے۔

اذان

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

میں اقرار کرتا ہوں کہ نہیں کوئی عبادت کے لائق مگر اللہ

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

میں اقرار کرتا ہوں کہ نہیں کوئی عبادت کے لائق مگر اللہ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

میں اقرار کرتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں

(بقیہ برصفحہ ۱۷)

أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

میں اقرار کرتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ[1]

چلے آؤ نماز کی طرف چلے آؤ نماز کی طرف

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ[2]

دوڑو! کامیابی کی طرف دوڑو! کامیابی کی طرف

اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ[3]

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ

صبح کی اذان صبح کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد مؤذن دو دفعہ کہے:

اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ[4]

نماز نیند سے بہتر ہے۔

جوابِ اذان اذان توجہ سے سننی ضروری ہے۔ سننے والے کو چاہیے کہ مؤذن کے کلمات خود بھی آہستہ آہستہ دہرائے لیکن حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ سن کر کہے:

(بقیہ صفحہ ۱۶) حصن حصین ص ۴۷۔ اس دعا کے علاوہ بھی دعائیں مروی ہیں، کتب اذکار سے معلوم کی جاسکتی ہیں۔

[1] یہ دونوں کلمے دائیں جانب منہ کر کے کہے جائیں
[2] بائیں جانب منہ کر کے کہے جائیں
[3] مشکوٰۃ باب الاذان فصل دوم [4] مشکوٰۃ باب الاذان فصل دوم

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ [1]

نہیں ہے (ہر قسم کے) گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ تعالیٰ کی توفیق کے سوا۔

اذان کے بعد کی دعائیں

اذان کے بعد درود شریف [2] پڑھنا، پھر مندرجہ ذیل دعا۔ کا پڑھنا حصولِ شفاعت کا قوی سبب ہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ

اے اللہ! مالک اس پکار پوری کے اور نماز

الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ [3] وَالْفَضِيْلَةَ

قائم رہنے والی کے دیجیے (حضرت) محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مقام وسیلہ اور فضیلت

وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا نِ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ [4]

اور سرفراز فرما (شفاعت کے) "مقامِ محمود" پر جس کا وعدہ کیا آپ نے ان سے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ

میں اقرار کرتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اکیلا ہے وہ اس کا کوئی شریک

لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ

نہیں اور یہ کہ بیشک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں، میں راضی ہوں اللہ کے

[1] مشکوٰۃ باب الاذان و اجابۃ المؤذن فصل اول
[2] مشکوٰۃ ص ۶۴
[3] "وسیلہ" جنت کے ایک درجہ کا نام ہے۔ (مشکوٰۃ)
[4] مشکوٰۃ باب فضل الاذان فصل اول

رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا۔ ؎

رب ہونے پر اور محمد ﷺ کے رسول ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر۔

مغرب کی اذان

رسول اللہ ﷺ نے حضرت اُمِّ سلمہ رضی اللہ عنہا کو فرمایا تھا کہ تم مغرب کی اذان سنتے وقت یہ دعا پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ هٰذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَاِدْبَارُ نَهَارِكَ

یا اللہ یہ وقت ہے آپ کی رات کے آنے کا اور آپ کے دن کے جانے کا

وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْلِيْ۔ ؎

اور آپ کی طرف بلانے والوں کی آوازوں کا پس میرے گناہ بخش دے۔

اقامت (تکبیر)

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

میں اقرار کرتا ہوں کہ نہیں کوئی عبادت کے لائق مگر اللہ تعالیٰ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

میں اقرار کرتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

چلے آؤ نماز کی طرف دوڑو! کامیابی کی طرف

؎ مشکوٰۃ باب فضل الاذان فصل اول ؎ مشکوٰۃ باب فضل الاذان فصل دوم

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ

بے شک نماز کھڑی ہو گئی بے شک نماز کھڑی ہو گئی

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے نہیں کوئی عبادت کے لائق مگر اللہ

جوابِ اقامت

اذان ہی کی طرح ہے مگر قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ کو سُن کر یہ کہا جائے:

اَقَامَهَا اللّٰهُ وَاَدَامَهَا

اللہ تعالیٰ اُسے ہمیشہ قائم و دائم رکھے

سُنّتِ فجر کے بعد کی دُعائیں

صحیحین وغیرہ میں حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے آنحضرت ﷺ کی نماز کے بارے ایک طویل حدیث ہے جس میں ذِکر ہے کہ رسُول اللہ ﷺ نے گھر سے صبح کی سُنتیں پڑھ کر مسجد کو جاتے ہوئے یہ دُعا پڑھی:[1]

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا

اے اللہ! کر دے میرے دِل میں نور اور میری آنکھوں میں نور

وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِیْ نُوْرًا وَّعَنْ

اور میرے کانوں میں نور اور میرے دائیں نور اور

[1] مشکوٰة باب صلوٰة اللیل فصل اوّل

يَسَارِي نُوْرًا وَّفَوْقِي نُوْرًا وَّتَحْتِي نُوْرًا

میرے بائیں نور اور میرے اوپر نور اور میرے نیچے نور

وَّاَمَامِي نُوْرًا وَّخَلْفِي نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِي

اور میرے آگے نور اور میرے پیچھے نور اور کر دے میرے

نُوْرًا وَّفِي لِسَانِي نُوْرًا وَّعَصَبِي نُوْرًا

لیے نور اور میری زبان میں نور اور کر دے میرے پٹھے نورانی

وَّلَحْمِي نُوْرًا وَّدَمِي نُوْرًا وَّشَعْرِي نُوْرًا

اور میرا گوشت نورانی اور میرا خون نورانی اور میرے بال نورانی

وَّبَشَرِي نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِي نَفْسِي نُوْرًا

اور میرا بدن نورانی اور میرے نفس میں نور

وَّاَعْظِمْ لِي نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِي نُوْرًا

اور بہت ہی نور بخش الٰہی! مجھے نور عطا فرما۔

دوسری دعا: اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَآئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ

الٰہی! اے رب حضرت جبرائیل اور میکائیل کے

وَرَبَّ اِسْرَافِيْلَ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ اَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ

اور اے رب اسرافیل کے اور اے رب حضرت محمد ﷺ کے پناہ لیتا ہوں ساتھ آپ کے، آگ سے

(بر صفحہ ۲۲)

تیسری دُعا، جمعہ کے دن

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد مروی ہے کہ

جُمعہ کے دِن صُبح کی نماز سے پہلے:

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ

میں بخشش طلب کرتا ہوں اس اللہ سے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہی ہمیشہ زندہ

الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ

اور قائم رہنے والا اور میں توبہ کرتا ہوں اسکی طرف۔

تین بار پڑھ لیا جائے تو سارے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔[1]

گھر[2] سے نکلنے کی دُعا

حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کبھی گھر سے باہر جاتے تو اپنی نظر مبارک آسمان کی طرف اُٹھا کر یہ دُعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ أَنْ أَضِلَّ أَوْ أُضَلَّ أَوْ

الٰہی! میں آپکی پناہ چاہتا ہُوں اس سے کہ گمراہ ہو جاؤں یا کوئی مجھے گمراہ کر دے یا

أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ[3]

کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر کوئی ظلم کرے یا جاہل بن جاؤں یا میرے ساتھ کوئی جہالت سے پیش آئے۔

دوسری دُعا

گھر سے نکلتے ہوئے اس دُعا کے پڑھنے کی بھی بڑی فضیلت آئی ہے:

(بقیہ صفحہ ۲۱) مجمع الزوائد ص ۱۰۴ ج ۱۰

[1] کتاب الاذکار ص ۸۰ [2] گھر میں داخل ہونے کی دعا صفحہ ۲۶ پر ملاحظہ فرمائیے [3] مشکوٰۃ ص ۲۱۵

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا

اللہ کے نام سے میں نے بھروسہ کیا اللہ پر ، نہیں ہے طاقت نقصان

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ [1]

سے بچنے اور فائدہ کے حصول کی مگر اللہ کی توفیق سے ۔

مسجد میں داخل ہونے کی دعا [2]

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھتے :

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

(میں مسجد میں داخل ہوتا ہوں) اللہ کا نام لے کر اور رسول اللہ ﷺ پر درود وسلام بھیج کر

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ [3]

الٰہی ! میرے گناہ بخش دے اور کھول دے میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے

نماز

تکبیرِ تحریمہ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ [4]

اللہ بہت بڑا ہے ۔

[1] دونوں دعاؤں کے لیے ملاحظہ ہو مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم

[2] مسجد سے نکلنے کی دعا ، صفحہ ۴۶ پر ملاحظہ فرمائیے ۔

[3] مشکوٰۃ باب المساجد ومواضع الصلوٰۃ فصل دوم

[4] مشکوٰۃ باب صفۃ الصلوٰۃ فصل اوّل

دعائے استفتاح

تکبیر تحریمہ کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہ دُعا پڑھا کرتے تھے:[1]

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا

اے اللہ! دوری ڈال درمیان میرے اور میرے گناہوں کے جس قدر کہ

بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ

دور رکھا ہے آپ نے مشرق کو مغرب سے ۔ یا اللہ صاف کردے

مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ

مجھے گناہوں سے جس طرح صاف کیا جاتا ہے کپڑا سفید میل کچیل سے

اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ

یا اللہ! دھو ڈال میرے گناہ پانی ، برف اور اولوں سے

ثنا[2] سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ

پاک ہے تُو اے اللہ اور آپ کی ہی حمد ہے اور بابرکت ہے

اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ[3]

نام آپ کا اور بلند ہے آپ کی شان؛ اور نہیں کوئی عبادت کے لائق آپ کے سوا۔

تعوذ[4] اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے

[1] مشکوٰۃ باب ما یقرأ بعد التکبیر فصل اول [2] یعنی دوسری دُعائے استفتاح [3] مشکوٰۃ باب ما یقرأ بعد التکبیر فصل دوم (باقی بر صفحہ ۲۵)

سورۂ فاتحہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ ۱

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم والا نہایت مہربان ہے

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

ہر طرح کی تعریف ہے اللہ کیلیے جو پالنے والا ہے تمام کائنات کا۔ نہایت رحم والا بڑا مہربان

مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ۝ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ۝ ۵

مالک ہے دن جزا کا۔ تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے ہم مدد چاہتے ہیں

اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۝ ۶ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ

دِکھا تا رہ ہمیں راہ سیدھی۔ راہ اُن کی جو انعام فرمایا

عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ۝ ۷ اٰمِیۡنَ ۲

آپ نے ان پر، نہ ان کی جو غضب نازل ہُوا ان پر اور نہ گمراہوں کی۔ دُعا قبول فرما

سورۂ فاتحہ کے بعد قرآن کریم کا کوئی ایک حصہ یا کوئی ایک سُورت پڑھ لی جائے۔ تین چھوٹی سورتیں (سورۂ اخلاص، معوذتین) مع ترجمہ صفحہ ۴۱-۴۳

(بقیہ صفحہ ۲۴) ۲ منتقی الاخبار باب التعوذ للقراءۃ ص ۵۰ طبع دہلی و ص ۲۷۲ ج ۱ طبع مصر۔ لیکن جامع ترمذی وغیرہ میں جو تعوذ مروی ہے اُس میں یہ الفاظ زاید ہیں مِنۡ ھَمۡزِہٖ وَ نَفۡخِہٖ وَ نَفۡثِہٖ (اسکے وسوسے اور اسکی پھونک اور اسکے جادو سے یعنی پناہ چاہتا ہوں)

۱ مشکوٰۃ باب القراءۃ فی الصلوٰۃ فصل دوم ۲ مشکوٰۃ مذکورہ بالا باب میں ایسی متعدد احادیث ہیں جو اس امر پر متفق ہیں کہ سورۂ فاتحہ نماز کا رُکن ہے اس کے بغیر کوئی نماز نہیں ہوتی۔ ۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سورۂ فاتحہ ختم کر کے بلند آواز سے آمین کہتے (ایضاً فصل دوم) اور مقتدیوں سے فرمایا کہ جب امام آمین کہے، اس وقت تم بھی آمین کہا کرو، کیونکہ اس وقت فرشتے بھی آمین کہتے ہیں (مشکوٰۃ باب ایضاً فصل اوّل)

پر درج کر دی گئی ہیں۔ کم سے کم وہ تینوں یا کوئی ایک یاد ہو جانی ضروری ہے

رکوع کی تسبیح

کم از کم تین دفعہ یہ دونوں یا ایک تسبیح رکوع میں پڑھی جائے:

۱۔ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي[1]

پاک ہے تو اے اللہ! رب ہمارے اور تمام تعریفوں کے لائق ہے تو، الٰہی مجھے بخش دے

۲۔ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ[2]

پاک ہے رب میرا بزرگ۔

رکوع سے اٹھنے کی دعا

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ[3]

سن لیا اللہ نے جس نے اسکی تعریف کی

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ[4]

اے رب ہمارے اور آپ کیلیے ہے تعریف۔ تعریف بہت پاکیزہ بابرکت

سجدہ کی تسبیح

۱۔ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا

پاک ہے تو اے اللہ رب ہمارے

وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي[5]

اور تمام تعریفوں کے لائق ہے تو الٰہی! مجھے بخش دے۔

[1] مشکوٰۃ باب الرکوع فصل اول [2] ایضاً فصل دوم
[3] مشکوٰۃ باب الرکوع فصل اول [4] ایضاً
[5] مشکوٰۃ فصل اول

۲۔ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی [1]

پاک ہے رب میرا بہت بلند۔

رکوع اور سجدہ کی کوئی بھی تسبیح دس، سات، پانچ مرتبہ بہتر ہے (تین بار سے کم نہ ہو)

دو سجدوں کے درمیان کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی وَارْحَمْنِی

الٰہی! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما

وَاجْبُرْنِی وَارْفَعْنِی وَاھْدِنِی وَعَافِنِی وَارْزُقْنِی [2]

اور میرے نقصان پورے کر اور مجھے بلندی عطا کر اور مجھے ہدایت دے اور صحت دے اور رزق دے۔

تشہد

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ

سب زبانی وظیفے اللہ کیلیے ہیں اور سب عجز و نیاز اور سب صدقے خیرات بھی

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ

سلام ہو تجھ پر اے نبی (ﷺ) اور رحمت اللہ کی

وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ

اور اُنکی برکتیں سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں

[1] مشکوٰۃ باب الرکوع فصل دوم

[2] مشکوٰۃ باب السجود فصل دوم۔ لیکن "وَاجْبُرْنِی" اور "وَارْفَعْنِی" کا لفظ کتاب الاذکار (ص ۲۸ بحوالہ سنن بیہقی) میں ہے۔

الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

پر ، میں اقرار کرتا ہوں کہ نہیں لائق عبادت کے مگر اللہ

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اور اقرار کرتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے بندے اور اُسکے رسول ہیں۔

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

الٰہی ! رحم وکرم فرما ! حضرت محمد (ﷺ) پر اور حضرت

اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ

محمد (ﷺ) کی آل پر جس طرح کہ آپ نے رحم وکرم فرمایا حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام)

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى

کی آل پر بیشک آپ ہیں تعریف کے لائق اور بزرگی والے ۔ اے اللہ برکت نازل فرما حضرت

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى

محمد (ﷺ) پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر جس طرح آپ نے برکت نازل کی حضرت

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔

ابراہیم (علیہ السلام) پر اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر بیشک آپ ہیں تعریف کے لائق بزرگی والے

آخری تشہد کی دعائیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

یا اللہ ! یقیناً میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں

(برصفحہ ۲۹)

عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ

عذاب قبر سے اور آپکی پناہ چاہتا ہوں جہنم کے عذاب سے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ

اور آپ کی پناہ میں آتا ہوں مسیح دجال کے فتنے سے۔

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ۔

اور آپکی پناہ میں آتا ہوں زندگی اور موت کے فتنے سے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ۔ ¹

اے اللہ! بیشک میں آپکی پناہ میں آتا ہوں گناہوں سے اور قرض سے۔

۲- اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا

الٰہی! میں نے ظلم کیے اپنی جان پر ظلم بہت اور نہیں

يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْلِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ

کوئی بخش سکتا گناہ آپ کے سوا تو مجھے خاص بخشش سے نواز اپنے

عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ²

ہاں سے اور رحم فرما مجھ پر بیشک تو ہی بخشنے والا مہربان ہے۔

(بقیہ صفحہ ۲۸) ¹ مشکوٰۃ باب التشہد فصل اوّل ² مشکوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فصل اوّل

¹ مشکوٰۃ باب الدعاء فی التشہد کی فصل اوّل میں بحوالہ صحیحین اس دُعا کے متعدد الفاظ وارد ہیں۔ اس جگہ ان سب کو جمع کر لیا گیا ہے۔ ² مشکوٰۃ ایضاً وصحیح بخاری ص ۱۱۵ ج ۱ باب الدعا قبل السلام۔

ان کے علاوہ بھی تشہد میں پڑھنے کی دعائیں احادیث میں آئی ہیں۔

سلام تشہد اور دُعاؤں سے فارغ ہو کر دائیں اور بائیں جانب منہ پھیرتے ہُوئے یوں کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ [1]

سلام ہو تم پر اور رحمت اللہ کی

بعد نماز کے وظیفے حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز ختم کرتے تو (باآوازِ بلند) یہ پڑھتے تھے:

اَللهُ اَكْبَرُ [2]

اللہ بہت بڑا ہے

دوسری حدیث حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے تو تین مرتبہ یہ پڑھتے:

اَسْتَغْفِرُ اللهَ

اللہ سے بخشش مانگتا ہوں

پھر یہ دُعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ

الٰہی! آپ سلامتی والے ہیں اور آپ سے سلامتی حاصل ہوتی ہے آپ بابرکت ہیں

[1] مشکوٰۃ باب الدعاء فی التشہد فصل دوم
[2] مشکوٰۃ باب الذکر بعد الصلوٰۃ فصل اول

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ۔[3]

اے بزرگی اور عزت والے۔

تیسری حدیث

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا، مجھے تم سے محبت ہے۔ میں نے عرض کیا، مجھے بھی آپ سے محبت ہے۔ فرمایا، نماز کے بعد ہمیشہ یہ دُعا پڑھا کرو:

رَبِّ أَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

الٰہی! مجھے مدد دے کہ میں آپ کی یاد، آپ کا شکر اور آپ کی خوب عبادت کرتا رہوں

چوتھی حدیث

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے بعد یہ پڑھتے تھے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اُس کا کوئی شریک نہیں، اُسی کی

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ[4]

بادشاہی ہے اور وہی سزاوارِ حمد و ثنا ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا

الٰہی! نہیں روک سکتا جو آپ عطا کریں اور نہیں کوئی دے سکتا جو چیز

[3] مشکوٰۃ باب الذکر بعد الصلوٰۃ۔ فصل اول
[4] مشکوٰۃ باب الدعا فی التشہد۔ فصل دوم

مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔ [1]

آپ روک دیں اور نہیں فائدہ دے سکتی کسی دولت مند کو آپ کے عذاب سے دولت۔

پانچویں حدیث

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز ختم کرتے تو بلند آواز سے پڑھتے: [2]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کی

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

بادشاہی ہے اور وہی سزاوار حمد و ثنا ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

نہیں ہے طاقت نقصان سے بچنے کی اور فائدہ حاصل کرنے کی مگر اللہ کیساتھ۔ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ

وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ

اور ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں نعمتیں پہنچانا اور فضل کرنا اسی کا کام ہے

وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اُسی کے لیے ہے اچھی تعریف نہیں ہے کوئی عبادت کے لائق مگر اللہ

[1] مشکوٰۃ باب الذکر بعد الصلوٰۃ فصل اول

[2] مشکوٰۃ باب الذکر بعد الصلوٰۃ فصل اول کتاب الأم امام شافعی ص ۱۱۰ ج اول

مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ

اُسی کے لیے ہے ہماری اطاعت اگرچہ کافر بُرا مانیں۔

چھٹی حدیث

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص ان کلمات کا نماز کے بعد وِرد کرے گا، اس کے گناہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہونگے تو بھی بخشے جائیں گے:

سُبْحَانَ اللهِ ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ مرتبہ اَللهُ اَكْبَرُ ۳۳ مرتبہ

اللہ پاک ہے۔ ہر تعریف اللہ ہی کیلیے ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں اسی کی

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ایک مرتبہ[1]

بادشاہی ہے اور وہی سزاوارِ حمد و ثنا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

ساتویں حدیث

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبیِّ اکرم ﷺ سے سُنا، منبر پر فرما رہے تھے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے اُسے بہشت میں داخل ہونے سے سوائے موت کے کوئی چیز روکنے والی نہیں (یعنی مرتے ہی بہشت میں داخل ہو جائے گا)[2] حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں آیت الکرسی اور سورۃ اخلاص دونوں کو مِلا کر پڑھنے کی یہ فضیلت بیان فرمائی گئی ہے۔[3]

---

[1] مشکوٰۃ باب الذکر بعد الصلوٰۃ فصل اوّل [2] مشکوٰۃ ایضاً فصل سوم

[3] الترغیب والترہیب ص ۴۷۲ ج ۲ طبع مصر

آٹھویں حدیث حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ارشاد فرمایا کہ ہر نماز کے بعد قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھا کرو۔[1] آیۃ الکرسی مع ترجمہ صفحہ پر اور ان تینوں سورتوں کو مع ترجمہ صفحہ ۴۱/۴۲ پر دیکھیے۔

نویں حدیث حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے تو تین بار فرماتے:

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلَامٌ

پاک ہے تیرا رب عزت والا ان عیبوں سے جو کافر کہتے ہیں اور سلام ہو

عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

سب رسولوں (علیہم السلام) پر اور ساری تعریفیں اللہ پروردگارِ عالم کے لیے

ایک حدیث میں ہے کہ نماز کے بعد یہ کلمات کہنے والے کو اعبادت کا) پورا پورا ثواب مل جاتا ہے[2]

صبح وشام کے وقت کی دعائیں

حضرت عبدالرحمٰن بن غنم رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو صبح کی نماز کے بعد تشہد ہی کی حالت میں قبلہ رُخ ہو کر مندرجہ ذیل کلمۂ توحید دس مرتبہ پڑھے، اسی طرح مغرب کی نماز کے بعد، تو اُس کے نامۂ اعمال میں

---

[1] مشکوٰۃ باب الذکر بعد الصلوٰۃ فصل دوم

[2] نزل الابرار صفحہ ۱۰۱ نیز جامع ترمذی صفحہ ۳۹ ج ۱

دس نیکیاں لکھی جائیں گی، دس اُس کی برائیاں معاف ہوں گی۔ دس درجے بلند ہوں گے اور شام سے صُبح تک گناہوں سے محفوظ رہے گا: [1]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں اسی کا

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ
مُلک ہے اور وہی حمد کے لائق ہے بھلائی اُسی کے ہاتھ میں ہے وہی جلاتا ہے اور وہی مارتا ہے

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ [2]
اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

دوسری حدیث

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر صبح و شام تین مرتبہ یہ پڑھے تو اُسے کسی چیز سے نقصان نہ پہنچے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي
شروع اللہ کے نام سے، نہیں نقصان دے سکتی اسکے نام کی برکت سے کوئی چیز

الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ [3]
زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

[1] مشکوٰۃ باب الذکر بعد الصلوٰۃ فصل سوم۔ مجمع الزوائد صفحہ ۱۰۸ ج ۱۰۔ الترغیب والترہیب ص ۲۹۶ جلد اول طبع مصر۔ مجمع الزوائد کی ایک روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ ذکر کلام کرنے سے پہلے ہو۔
[2] مشکوٰۃ باب مایقول عند الصباح والمساء الخ فصل دوم
[3] مشکوٰۃ باب مایقول عند الصباح والمساء والمنام فصل دوم

تیسری حدیث

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کو صبح و شام یہ کلمات پڑھتے سنا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ

اے اللہ! میرے بدن کو تندرست رکھ اے اللہ! میرے کان عافیت سے رکھ

اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ۔[1]

اے اللہ! عافیت سے رکھ میری آنکھ، کوئی معبود نہیں آپ کے سوا۔

چوتھی حدیث

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی صبح و شام یہ دعا پڑھے اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔[2]

پناہ لیتا ہوں میں اللہ کے کامل التاثیر کلمات کی تمام مخلوق کی شرارتوں سے

پانچویں حدیث

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صبح و شام سات بار یہ وظیفہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے دین و دنیا کے تمام فکر دور کر دیتا ہے:

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝[3]

اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

[1] مشکوٰۃ باب ما یقول عند الصباح والمساء والمنام فصل سوم [2] مجمع الزوائد ص ۱۲۰ ج ۱۰ بحوالہ طبرانی اوسط۔ [3] مشکوٰۃ باب (باقی برصفحہ ۳۷)

چھٹی حدیث۔ سیّد الاستغفار

حضرت شدّاد بن اوس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص یہ دُعاء (سیّد الاستغفار) صُبح کو صِدق دل سے پڑھے گا پھر اُسی دِن شام سے پہلے مَر جائے وہ شخص جنّتی ہوگا، اور جو رات کو پڑھے اور صبح سے پہلے مَر جائے وہ شخص جنّتی ہوگا:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ

اے اللہ! آپ میرے رب ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ نے مجھے بنایا

وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا

اور مَیں بندہ ہوں آپ کا، اور مَیں آپ سے کیے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں اپنی

اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ

طاقت کے مطابق، آپکی پناہ چاہتا ہوں بُرے کاموں کے وبال سے جو میں نے کیے ہیں۔ مجھے

لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ

اقرار ہے اُس احسان کا جو مجھ پر آپکا ہے اور مجھے اعتراف ہے اپنے گناہوں کا پس بخش دیجیو میرا گناہ

فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔

کیونکہ کوئی نہیں بخشتا گناہ آپ کے سوا۔

ساتویں حدیث

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ صبح و شام اِن کلمات

(بقیہ صفحہ ۳۶) الدعوات فی الاوقات فصل اول ے سنن ابی داؤد باب مایقول اذا اصبح وکتاب الاذکار ص ۳۰

ے مشکوٰۃ باب الاستغفار فصل اول

کو پڑھتے اور ترک نہیں فرماتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

اے اللہ! میں مانگتا ہوں آپ سے عافیت دنیا میں اور آخرت میں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِیْ دِيْنِیْ

اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں آپ سے گناہوں کی معافی اور تندرستی کا میرے دین

وَدُنْيَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ

اور دنیا میں اور اہل و مال میں الٰہی! ڈھانپ لے میرے عیب

وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِیْ۔ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَيْنِ يَدَیَّ

اور بیفکر کر دے مجھے خوف کی چیزوں سے۔ اے اللہ! حفاظت کر میری میرے سامنے سے

وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ يَّمِيْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ

اور میرے پیچھے سے اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے

فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظْمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ۔

اوپر سے اور پناہ لیتا ہوں آپکی عظمت کی اس سے کہ میں ہلاک کیا جاؤں نیچے سے۔

آٹھویں حدیث

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جو شخص صبح کو یہ آیتیں پڑھے۔ اُسے اُس دن کے اُن کاموں کا ثواب دیا جائے گا جو اُس کی غفلت سے رہ جائیں اور جو شام کو پڑھے اُسے رات کا پورا ثواب ملے گا:

ف مشکوٰۃ باب مایقول عند الصباح والمساء والمنام فصل دوم

فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ○

پس اللہ ہی پاک اور لائق تعریف ہے جس وقت تمہاری شام اور صبح ہو

وَلَهُ الْحَمْدُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا

اور وہی لائق حمد ہے آسمانوں اور زمین میں اور تیسرے پہر

وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ○ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ

اور ظہر کے وقت بھی اُسی کی تعریف ہے۔ نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے

وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ

اور نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے اور تازگی بخشتا ہے زمین کو

بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ○ ع

اسکے خشک ہو جانے پر (لوگو!) اور اسی طرح آخرت میں تمہیں قبروں سے نکالا جائے گا۔

ویں حدیث

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر صبح یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ

الٰہی! آپ کی عنایت سے ہم صبح میں داخل ہوئے اور آپکی مدد سے ہم شام تک پہنچتے ہیں اور آپکی برکت سے

نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ۔

زندہ رہتے اور مرتے ہیں اور آپ ہی کے حضور قبروں سے نکل کر حاضر ہونا ہے

[1] مشکوٰۃ باب مایقول عند الصباح والمساء والمنام فصل دوم

اور جب شام ہوتی تو یہ دُعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ

اے اللہ آپ کی برکت سے ہم نے شام کی اور آپ کی مدد سے ہم صبح تک محفوظ رہیں گے اور

نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ. [1]

آپ کے حکم سے زندہ رہتے اور مرتے ہیں اور آپ کی طرف ہے واپسی.

دسویں حدیث

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص صبح کے وقت مندرجہ ذیل وظیفہ پڑھے تو اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ستّر ہزار فرشتے مقرّر کر دیے جاتے ہیں. وہ شام تک اُس کے لیے دُعائیں کرتے ہیں. اگر اُس دن مر جائے تو شہادت کا ثواب حاصل کرے گا اور جو شخص شام کو پڑھے اُسے بھی یہی مرتبہ حاصل ہوگا:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ [2]

مَیں، اللہ سننے اور جاننے والے کی پناہ لیتا ہُوں شیطان مردود سے.

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَالِمُ الْغَيْبِ

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، جاننے والا چھپی

وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ

اور ظاہر چیزوں کو وہ بہت مہربان نہایت رحم والا ہے وہی اللہ ہے

[1] مشکوٰۃ باب مایقول عند الصباح والمساء والمنام فصل دوم۔ لیکن متن کے الفاظ میں تقدیم و تاخیر ہے۔ تنقیح الرواۃ ص ۹۰ جلد ۲ کی تحقیق کے مطابق یہاں پر دُعا کے الفاظ درج کیے گئے ہیں واللہ اعلم

[2] یہاں تک تین بار کہا جائے.

الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ

جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ پاک بے عیب

الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ

امن دینے والا نگہبان غالب دبدبے والا بڑائی والا

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ

پاک ہے اللہ ان چیزوں سے جن کو لوگ شریک مقرر کرتے ہیں۔ وہی اللہ ہے بنانے والا

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۭ یُسَبِّحُ

پیدا کرنے والا صورت بنانے والا اُسی کے نام ہیں بہت اچھے تسبیح بیان کرتی

لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝

ہے اسکی ہر ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی غالب دانا ہے

گیارھویں حدیث

حضرت عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، پڑھ! میں نے عرض کیا، کیا پڑھوں؟ فرمایا، پڑھ:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع اللہ رحمٰن رحیم کے نام سے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ یَلِدْ ۙ

(اے رسول!) کہہ دو وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے نہ اس نے کسی کو جنا

(بر صفحہ ۴۲)

وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

اور نہ اسے کسی نے جنا اور نہ ہے اس کا ہمسر کوئی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ رحمان رحیم کے نام سے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ

(اے رسول!) کہہ دو میں پناہ لیتا ہوں رب صبح کی ۔ ہر مخلوق کی تکلیف سے

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

اور اندھیرے کی آفتوں سے جب وہ چھائے اور جادوگرنیوں سے جو گرہوں

فِى الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

میں پھونکتی ہیں اور حاسد کی شرارت سے بھی جب وہ حسد کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ رحمان رحیم کے نام سے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ اِلٰهِ

کہہ دو (اے رسول) میں پناہ لیتا ہوں لوگوں کے رب، لوگوں کے بادشاہ ، لوگوں کے

النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ الَّذِىْ

معبود کی ، اس شیطان کی شرارت سے جو وسوسے ڈال کر پیچھے ہٹ جانیوالا ہے جو

يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

وسوسے ڈالتا ہے لوگوں کے سینوں میں (وہ شیطان) جنوں سے ہو یا انسانوں سے

آپ (ﷺ) نے فرمایا: ہر صبح و شام تین تین بار پڑھو۔ ہر آفت سے بچاؤ کے لیے کافی ہے۔[1]

بارھویں حدیث

حضرت عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ کو یہ بات پہنچی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص شروع دن میں سورۂ یٰسین پڑھے اس کی سب حاجتیں پوری ہو جائیں گی۔[2]

تیرھویں حدیث

ابو مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جس وقت صبح ہو یہ دعا پڑھو:

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

ہم پر اور اللہ رب العالمین کے تمام ملک پر صبح کا وقت داخل ہوا

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهٗ

اے اللہ! میں آپ سے اس دن کی بہتری یعنی فتح اور نصرت

وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ وَأَعُوْذُ بِكَ

چاہتا ہوں اور نور اور برکت اور ہدایت۔ اور پناہ لیتا ہوں

مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَمِنْ شَرِّ مَا بَعْدَهٗ۔

آپ کے ساتھ اس دن اور اس کے بعد کی شرارتوں سے۔

(بقیہ صفحہ ۴۱) مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن فصل دوم

[1] مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن فصل دوم [2] ایضاً فصل تیسری۔ یہ روایت مرسل ہے۔

شام ہو تو اس دُعا کو یوں پڑھا جائے:

اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

ہم پر اور اللہ رب العالمین کے تمام ملک پر شام کا وقت داخل ہُوا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فَتْحَهَا

اے اللہ! میں آپ سے اِس رات کی بہتری یعنی فتح

وَنَصْرَهَا وَنُوْرَهَا وَبَرَكَتَهَا وَهُدٰهَا وَاَعُوْذُبِكَ

اور نصرت اور نور اور برکت اور ہدایت چاہتا ہوں، اور اس

مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا بَعْدَهَا۔[1]

رات اور اِس کے بعد کی شرارتوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

چودھویں حدیث

صبح کی نماز کے بعد کسی سے ہم کلام ہونے سے پہلے اگر کوئی شخص سات بار یہ دُعا پڑھ لے، پھر اگر اُس کو اُس رات موت بھی آجائے تو اللہ تعالیٰ اُس کو آگ سے پناہ میں رکھے گا۔ اسی طرح مغرب کی نماز کے بعد پڑھ لے تو یہی فضیلت ہے:

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ۔[2]

اے اللہ مجھے آگ سے پناہ دیجیو۔

پندرھویں حدیث

رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز کے بعد یہ دُعا پڑھا کرتے تھے:

---

[1] مشکوٰۃ باب ما یقول عند الصباح والمساء والمنام فصل سوم [2] مشکوٰۃ باب ما یقول عند الصباح والمساء والمنام فصل دوم

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّعَمَلًا

اے اللہ! میں آپ سے چاہتا ہوں فائدہ مند علم اور مقبول ہونے والا

مُّتَقَبَّلًا وَّرِزْقًا طَيِّبًا[1]

عمل اور پاک روزی

سولھویں حدیث۔ درود شریف سو(۱۰۰) بار

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص صبح اور مغرب کی نمازوں کے بعد کلام کرنے سے پہلے سو(۱۰۰) بار درود پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کی سو ضرورتیں پوری فرماتا ہے۔ تیس(۳۰) دنیا میں اور ستر(۷۰) آخرت میں[2]

نوٹ: القول البدیع صہ۱۳۱ میں اس درود شریف کے لفظ یہ ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ[3]

یا اللہ! آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما

امید ہے کوئی کم فرصت شخص یہ درود بھی سو(۱۰۰) بار پڑھ لے تو اس ثواب سے محروم نہ رہے گا۔

• •●• •

---

[1] مشکوٰۃ باب جامع الدعا، فصل سوم۔ لیکن مولانا نواب صدیق حسن خانؒ غراس الجنۃ (ص ۲۰ بحوالہ مسند احمد و ابن حبانؒ) میں رقم طراز ہیں کہ نماز مغرب کے بعد بھی اس دعا کا پڑھنا مروی ہے۔ واللہ اعلم

[2] جلاء الافہام۔ حافظ ابن القیم ص ۳۵۹ (طبع امرتسر)

[3] جلاء الافہام ص ۳۵۸ میں درود شریف کے لفظ یہ ہیں: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ۔

خاص موقعوں کی دُعائیں

مسجد سے نکلنے کی دُعا

حضرت اُسید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جب تم میں سے کوئی شخص مسجد سے نکلے تو یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔ [1]

الٰہی! میں آپ کا فضل چاہتا ہوں،

گھر میں داخل ہونے کی دُعا

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جب کوئی شخص گھر میں داخل ہو تو یہ دُعا پڑھ کر گھر والوں کو السلام علیکم کہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ

اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں گھر میں داخل ہونے اور نکلنے کی بہتری

بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا۔ [2]

کا، اللہ تعالیٰ کا نام لے کر ہم داخل ہوتے ہیں اور اپنے رب ہی پر ہم بھروسہ کرتے ہیں۔

کھانے پینے کے وقت کے ذکر

۱۔ کھانا پینا شروع کرتے وقت سب سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھنا چاہیے جیسا کہ احادیث میں وارد ہے [3]

---

[1] مشکوٰۃ باب المساجد ومواضع الصلوٰۃ فصل اول [2] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم
[3] مشکوٰۃ کتاب الاطعمۃ فصل اول وعون المعبود ص ۳۱۰ ج ۳ وکتاب الاذکار ص ۱۰۲

۲- ایک دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کرام رضی اللہ عنہم سے فرمایا، جس وقت تم کھانے پر ہاتھ ڈالو تو یہ پڑھو:

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ ۔[1]

اللہ کا نام لے کر اور اُس کی برکت سے کھانا کھاتا ہوں

۳- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جب کوئی شخص کھانا کھانے لگے اور بسم اللہ کہنا بھول جائے تو جب یاد آئے یہ پڑھ لے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ[2]

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں کھانے کے اول بھی اور آخر بھی

۴- حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھانا کھاتے یا پانی پیتے تو یہ پڑھتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْٓ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا

اُس اللہ کی سب تعریف ہے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا

وَجَعَلَنَا مُسْلِمِيْنَ ۔[3]

اور ہمیں مسلمان بنایا۔

۵- حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھانے پینے کے بعد یہ پڑھتے تھے:

[1] مستدرک حاکم ص ۱۰۷ ج چہارم
[2] مشکوٰۃ کتاب الاطعمۃ فصل دوم
[3] مشکوٰۃ کتاب الاطعمۃ فصل دوم۔ سنن ابی داؤد کے بعض نسخوں میں مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَطْعَمَ وَسَقٰی وَسَوَّغَهٗ

تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے کھلایا، پلایا اور حلق کے راستے بسہولت اتارا

وَجَعَلَ لَهٗ مَخْرَجًا۔[1]

اور اس کے (فضلے کے) نکلنے کا راستہ بنایا۔

دُودھ پینے کی دُعا

دُودھ پی کر یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ۔[2]

اے اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت دے اور اس سے زیادہ دے

شبِ زفاف کی دُعا

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے آنحضرت ﷺ کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ کسی عورت سے نکاح کیا جائے، تو اسکی پیشانی کے بال پکڑ کر دعائے برکت کے ساتھ یہ دُعا پڑھی جائے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَیْرَهَا وَخَیْرَ مَا جَبَلْتَهَا

الٰہی! میں آپ سے مانگتا ہوں اسکی بھلائی اور اس چیز کی بھلائی جس پر پیدا کیا ہے

عَلَیْهِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ۔[3]

آپ نے اس کو اور میں آپکی پناہ چاہتا ہوں اسکی بُرائی اور اس چیز کی بُرائی سے جسکو پیدا کیا ہے آپنے اس کو

صحبت کی دُعا

میاں بیوی کو ہمبستری کے وقت مندرجہ ذیل دُعا پڑھنے کا ارشادِ نبوی ہے:

[1] کتاب الاذکار ص ۱۰۵ بحوالہ ابی داؤد وغیرہ [2] مشکوٰۃ باب الاشربہ فصل دوم [3] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم وکتاب الاذکار

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطٰنَ وَجَنِّبِ

اللہ کے نام سے ، اے اللہ ! دُور رکھ ہم کو شیطان سے اور دُور رکھ

الشَّيْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا[1]

شیطان کو اُس چیز سے جسے آپ ہم کو عطا فرمائیں۔

بازار میں داخل ہوتے وقت

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا،

جو شخص بازار میں داخل ہو اور یہ کلمات پڑھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ، وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں اُسی کا

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا

ملک ہے اور اسی کی تعریف ہے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے کبھی نہیں

يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ[2]

مرے گا بھلائی اُسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور اس کی دس لاکھ برائیاں دُور کرتا ہے اور دس لاکھ درجے بلند کرتا ہے اور جنت میں اُس کیلئے ایک گھر تیار کرتا ہے[2]

---

[1] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل اول
[2] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم

دوسری دُعاء

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ

اللہ کے نام سے ، اے اللہ ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں

خَیْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ وَخَیْرَ مَا فِیْهَا وَاَعُوْذُبِکَ

بھلائی اس بازار کی اور اسکی بھلائی جو اس میں ہے اور پناہ لیتا ہوں آپکے

مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِیْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ

ساتھ اسکی برائیوں سے اور اُن برائیوں سے جو اس میں ہیں ، اے اللہ ! میں آپکے ساتھ پناہ چاہتا ہوں

اَنْ اُصِیْبَ فِیْهَا صَفْقَةً خَاسِرَةً ۔[1]

اس سے کہ پہنچے مجھ کو اس میں کوئی سودا گھاٹے کا ۔

بیماری اور بیمار پرسی کے وقت کی دُعائیں

۱۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جس وقت ہم میں سے کوئی بیمار ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر اپنا دایاں ہاتھ پھیرتے اور یہ دُعاء پڑھتے :

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ

دور کر تکلیف اے پروردگار خلقت کے اور شفا بخش آپ ہی شفا دینے والا ہے

لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآؤُکَ شِفَآءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا ۔[2]

نہیں ہے شفا مگر آپ ہی کی طرف سے ایسی شفا دے کہ کسی قسم کی بیماری نہ چھوڑے

[1] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل سوم
[2] مشکوٰۃ باب عیادۃ المریض فصل اول

۲- حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیمار کے پاس تشریف لے جاتے تو اس طرح اس کی تسلی فرماتے:

لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ۔[1]

کوئی حرج نہیں یہ بیماری انشاء اللہ تجھے گناہوں سے پاک کرے گی۔

۳- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صحابی کو یہ ارشاد فرمایا کہ مریض مقامِ درد پر ہاتھ رکھ کر تین دفعہ بِسْمِ اللّٰهِ کہے، پھر سات مرتبہ مندرجہ ذیل دُعا پڑھے، اللہ کے فضل سے درد دُور ہو جائے گا:

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَآ

مَیں پناہ لیتا ہُوں اللہ کے غلبے اور اس کی قدرت کی، ہر اُس تکلیف سے جے

اَجِدُ وَاُحَاذِرُ۔[2]

مَیں پاتا ہُوں اور اُس سے بچنا چاہتا ہُوں

قریبِ مرگ تلقین کا بیان

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مرنے والے کے پاس یہ کلمہ پڑھو:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ[3]

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

[1] مشکوۃ باب عیادۃ المریض فصل اوّل
[2] مشکوۃ باب عیادۃ المریض فصل اوّل۔ دانت، کان کے درد کا علاج صفحہ ۶۷ پر دیکھیے۔
[3] مشکوۃ باب مایقال عند من حضرۃ الموت، فصل اوّل

جنازہؒ کی دُعائیں

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ ﷺ نے ایک جنازہ پڑھا۔ مَیں نے آپ (ﷺ) کو یہ دُعا پڑھتے ہوئے سُنا تو مَیں نے خواہش کی، کاش یہ میرا جنازہ ہوتا۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ

اے اللہ! اِس میت کو بخش اور رحم کر اس پر، اسے آرام دے اور اسے معاف فرما

وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ

اور اس کی عمدہ مہمانی کر، اس کے داخل ہونے کی جگہ کشادہ کر اور دھو ڈال اسے پانی،

وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ

برف اور اولوں کیساتھ اور صاف کردے اسے گناہوں سے اس طرح جیسے صاف کرتے ہیں

الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا

آپ سفید کپڑے کو میل کچیل سے اور بدل دے اس کیلیے گھر

خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا

بہتر اس کے (دُنیا کے) گھر سے اور عیال اچھا اس کے عیال سے اور بیوی

خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ

اچھی اس کی بیوی سے اور داخل کر اس کو جنت میں اور بچا کے رکھ

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِؒ۔

اس کو عذابِ قبر سے اور عذابِ دوزخ سے۔

(مسلم، صفحہ ۵۳)

دوسری دُعا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ جب نمازِ جنازہ پڑھتے تو فرماتے :

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاهِدِنَا

اے اللہ ! بخش دے ہمارے زندوں کو اور مُردوں کو ، حاضر رہنے والوں کو

وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَكَبِیْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا

اور غائب رہنے والوں کو ، اور ہمارے چھوٹے اور بڑے کو اور ہمارے مردوں اور عورتوں کو

اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَهٗ مِنَّا فَاَحْیِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ

اے اللہ ! آپ جسے زندہ رکھیں ہم میں سے تو اسکو زندہ رکھیے اسلام پر

وَمَنْ تَوَفَّیْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِیْمَانِ . اَللّٰهُمَّ

اور جس کو وفات دیں ہم میں سے تو وفات دیجیے اس کو ایمان پر ۔ اے اللہ !

لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهٗ ۔[1]

نہ محروم کر ہم کو اس کے اجر سے اور نہ فتنے میں ڈال اسکے بعد

نابالغ بچے کے لیے دُعا

میت بچہ ہو تو بھی سورہ فاتحہ پڑھے اور تیسری تکبیر کے بعد یہ دُعا پڑھے :

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَّفَرَطًا وَّذُخْرًا وَّاَجْرًا ۔[2]

الٰہی ! کر دے اس بچے کو ہمارے لیے پیش رو اور پیش خیمہ اور ذخیرہ ثواب ۔

(بقیہ صفحہ ۵۲ کا) نمازِ جنازہ کا طریقہ یہ ہے کہ باقاعدہ وضو کرکے قبلہ رو ہو کر تکبیر تحریمہ کہہ کر سینے پر ہاتھ باندھ لے اور ثناء، تعوذ، بسم اللہ اور سورۃ فاتحہ پڑھے (دیکھیے صفحہ ۱۷، ۱۸) پھر دوسری تکبیر کے بعد درود شریف (صفحہ ۲۱) پھر تیسری تکبیر کے بعد یہ مسنون دعائیں پڑھے اور چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیرے (عون المعبود کتاب جنائز) ۳ مشکوۃ باب المشی بالجنازہ والصلوۃ علیہا فصل اول

۱ مشکوۃ باب المشی بالجنازہ والصلوۃ علیہا فصل دوم ۲ صحیح بخاری تعلیقاً ص ۱۷۸ ج ۱ مشکوۃ باب ایضاً فصل سوم

میّت کو قبر میں اتارتے وقت

حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب میّت کو قبر میں اتارتے تو یہ پڑھتے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ۔

اللہ کا نام لے کر، اللہ کے نام کیساتھ اور رسول اللہ (ﷺ) کے طریق پر اتارتا ہوں۔

میّت کے دفن کرنے کے بعد

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب میّت کے دفن سے فارغ ہو جاتے تو وہاں کچھ عرصہ ٹھہرتے اور اپنے اصحابِ کرام رضی اللہ عنہم سے فرماتے، اپنے بھائی کیلیے استغفار کرو اور اسکے ایمان پر ثابت رہنے کیلیے دُعا کرو۔ کیونکہ اب اس سے سوال کیا جا رہا ہے۔

قبروں کی زیارت کے وقت

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مسلمانوں کی قبروں پر جا کر پڑھنے کے لیے یہ سکھلاتے تھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

تم پر سلامتی ہو اے ان گھروں کے رہنے والے مومنو

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ

اور مسلمانو اور اگر اللہ نے چاہا تو ہم بھی تمہارے پاس یقیناً پہنچنے والے ہیں

نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ۔

ہم اپنے اور تمہارے لیے اللہ سے عافیت چاہتے ہیں۔

(ابر صفحہ ۵۵)

جامع الدعاء

دعائے استخارہ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں دعائے استخارہ اس طرح سکھلاتے تھے۔ جس طرح قرآن مجید کی کوئی سورت ہو، فرماتے کہ جس کو کوئی حاجت ہو وہ دو رکعت نماز ادا کرے، پھر یہ دعا پڑھے اور بجائے هٰذَا الْاَمْرَ کے اپنی حاجت کا نام لے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ

اے اللہ! میں آپ سے آپ کے علم کی بدولت بھلائی چاہتا ہوں، اور آپکی قدرت کی برکت

بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ

سے طاقت مانگتا ہوں اور آپ سے بڑا فضل چاہتا ہوں۔

فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَاۤ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَاۤ اَعْلَمُ

کیونکہ آپ طاقت رکھتے ہیں اور میں کمزور ہوں اور آپ جانتے ہیں اور میں نادان ہوں

وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ

اور آپ چھپی ہوئی چیزیں بھی جانتے ہیں۔ الٰہی! اگر آپ کے علم میں میرا

(بقیہ صفحہ ۵۴) ۱؎ مشکوٰۃ باب دفن المیت فصل دوم ۲؎ یعنی یوں دعا کی جائے۔ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ (الٰہی! آپ اس کو پکی بات (کلمہ طیبہ) پر قائم رکھیں) ۳؎ مشکوٰۃ باب اثبات عذاب القبر فصل دوم ۴؎ مشکوٰۃ باب زیارۃ القبور فصل اول۔

أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ

یہ کام بہتر ہے میرے لیے دین اور دنیا

وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ فَاقْدُرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ

اور انجام کار میں تو مقدّر کر اس کو اور آسان کر اسکو میرے لیے پھر

بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا

مجھے بھی برکت عطا کر اور اگر آپ کے علم میں یہ

الْأَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ

کام بُرا ہے میرے لیے دین اور دنیا اور انجام

أَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ

کار میں تو دُور کر دیجیے اسکو مجھ سے اور دور کر دے مجھے اس سے اور مقدر کر میرے لیے

الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِيْ بِهٖ۔ [1]

خیر جہاں کہیں ہو پھر مجھے اس پر راضی کر دے۔

دعائے حاجت

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جس شخص کو اللہ تعالیٰ کی طرف کوئی حاجت ہو یا کسی بندے سے کوئی کام ہو تو وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کرے پھر اللہ تعالیٰ کی تعریف کرے اور نبی ﷺ پر درود بھیجے، پھر یہ دعا پڑھے:

[1] مشکوٰۃ باب التطوع فصل اوّل

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بُردبار بزرگ ہے پاک ہے اللہ

رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

مالک عرش عظیم کا - اور سب تعریفیں ہیں اللہ رب

الْعٰلَمِيْنَ - اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ

العالمین کے لیے - میں سوال کرتا ہوں اسباب آپ کی رحمت کے اور سامان

مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ

آپ کی بخشش کے اور حصّہ ہر نیکی سے اور سلامتی

مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ

ہر گناہ سے نہ چھوڑیے میرا کوئی گناہ مگر اسے بخش دیجیے

وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ

اور نہ کوئی پریشانی مگر اسے دُور کر دیجیے اور نہ کوئی حاجت جو آپ کی

رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔[1]

پسندیدہ ہو مگر اسے پوری کر دیجیے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

لڑائی کے وقت کی دُعاء

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ خندق کی لڑائی کے

[1] مشکوٰۃ باب التطوع فصل دوم

وقت ہم نے رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا، ہمارے کلیجے منہ کو آگئے ہیں۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا، یہ دعاء پڑھو:

اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِنَا

یا الٰہی! ہمارے عیب ڈھانپ لے اور گھبراہٹوں سے امن دے۔

اِس کے بعد اللہ تعالیٰ نے تیز ہوا سے دشمنانِ دین کو بھگا دیا۔[۱]

غمگین کی دُعاء

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ غمگین یہ دُعاء پڑھے:

اَللّٰھُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِیْٓ اِلٰی

الٰہی! میں آپ کی رحمت کا اُمیدوار ہوں مجھے ایک لحظے کے لیے بھی

نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَّاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ

میرے نفس کے سپرد نہ کر (یعنی اپنی دستگیری کا ہاتھ میرے سر سے نہ اُٹھا)، اور میری حالت بالکل درست کر دے

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ۔[۲]

آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

بے قراری کے وقت کی دُعاء

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی وجہ سے بے قرار ہوتے تو یہ دُعاء پڑھتے:

---

[۱] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل سوم

[۲] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ۔ [1]

اے زندہ! اے تھامنے والے! میں آپ کی رحمت کا امیدوار ہوں

نیا چاند دیکھنے کی دعاء

حضرت طلحہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے[2] کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نیا چاند دیکھتے تو یہ دعاء پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ وَالْإِيْمَانِ

اے اللہ! یہ چاند نکال ہم پر ساتھ امن و ایمان

وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ۔ [2]

اور سلامتی اور اسلام کے (اے چاند) میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔

افطاری کی دعاء

۱۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى

الٰہی! آپ کیلیے میں نے روزہ رکھا اور

رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ۔ [3]

آپ کے رزق پر اس کو افطار کیا۔

۲۔ ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ

چلی گئی پیاس اور تر ہو گئیں رگیں اور ثابت ہو گیا

[1] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل سوم
[2] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم
[3] مشکوٰۃ ص ۱۷۵ کتاب الصوم

اَلْاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ۔[1]

ثواب اگر اللہ چاہے

نیا کپڑا پہننے کے وقت

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص نیا کپڑا پہن کر یہ پڑھے۔ پھر پُرانا کپڑا اللہ کے نام دے دے تو وہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہتا ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَآ اُوَارِیْ بِہٖ

سزاوارِ حمد ہے وہ اللہ جس نے پہنائی مجھے وہ چیز جو چھپاؤں اس کے ساتھ

عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیَاتِیْ۔[2]

اپنا ستر اور زینت حاصل کروں اسکے ساتھ اپنی زندگی میں

آئینہ دیکھنے کی دُعا

متعدد صحابہ رضی اللہ عنہم روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئینہ دیکھتے وقت یہ دُعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ کَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ۔[3]

الٰہی! آپ نے جیسے میری صورت اچھی بنائی میری سیرت بھی اچھی بنا دے۔

مجلس کے گناہوں کا کفّارہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی مجلس میں بیٹھے اور فضول باتیں کرتا رہے۔ پھر اُٹھنے سے پہلے یہ کلمات پڑھے تو اس شخص سے اس مجلس میں جس قدر گناہ ہوئے ہیں وہ سب بخشے جائیں گے:

[1] مشکوٰۃ ص ۱۰۵ کتاب الصوم [2] مشکوٰۃ کتاب اللباس فصل تیسری [3] نزل الابرار ص ۲۷۲

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ

پاک ہے تو اے اللہ اور اپنی خوبیوں کے ساتھ، میں گواہی دیتا ہوں کوئی

اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔[1]

معبود نہیں آپ کے سوا میں آپ سے بخشش چاہتا ہوں اور آپ کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

مصیبت زدہ کو دیکھ کر

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص کسی (مادی، روحانی) مصیبت زدہ کو دیکھے تو یہ کلمات پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُسے اس مصیبت سے ضرور محفوظ رکھے گا (کسی مبتلائے مرض کو دیکھ کر آہستہ پڑھے تو بہتر ہے)۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ

اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے اس بلا سے بچایا جس میں اس نے تجھے مبتلا کیا

وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا۔[2]

اور فضیلت عطا کی مجھے اکثر مخلوق پر۔

ادائیگی قرض کی دُعا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص مقروض ہو گیا تھا۔ اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہیں وہ کلام سکھلا دیتا ہوں کہ اس کی برکت سے اللہ تیرا غم دُور اور قرض ادا کر دے گا۔ صبح و شام یہ دُعا پڑھا کرو:

---

[1] جامع ترمذی ص ۱۸۱ جلد ۲۔ باب مایقول اذا قام من مجلسہ
[2] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوسری

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ

اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں فکر و غم سے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُبِكَ

اور آپکی پناہ چاہتا ہوں ناتوانی اور سستی سے اور بچاؤ چاہتا ہوں

مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ

آپکے ساتھ بخل اور بزدلی سے اور پناہ میں آتا ہوں آپکی قرض

الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔

کے غلبے اور لوگوں کے سخت دباؤ سے۔

دوسری دُعا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک غلام نے عرض کیا، میں اپنے آقا کو رقم ادا کرکے جلدی آزادی چاہتا ہوں۔ آپ میری مدد فرمائیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا، میں تجھے دو کلمے سکھلا دیتا ہوں جو مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھلائے تھے۔ اگر تجھ پر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ادا کر دے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں:

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ

الٰہی! حاجتیں پوری کر میری حلال روزی سے اور بچا حرام سے اور بے پروا کرکے

بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔

مجھ کو اپنے فضل کے ساتھ اپنے ماسوا سے۔

[1] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم [2] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم

کشائش رزق کی دُعا

۱۔ درج ذیل کلمہ پڑھنے کی برکت سے ستر تکلیفیں اللہ تعالیٰ دُور کر دیتا ہے۔ جن میں سب سے کم درجے کی تکلیف فقر و فاقہ ہے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا مَلْجَأَ وَلَا

نہیں ہے طاقت نقصان سے بچنے اور نہ فائدہ حاصل کرنے کی اللہ کے سوا اور نہیں ہے جائے پناہ اور

مَنْجَأَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ۔[1]

نہ جائے نجات اللہ سے مگر اسی کی طرف۔

۲۔ فقر و فاقہ کی تکلیف دور کرنے کے لیے یہ بھی مروی ہے کہ ہر روز سو بار یہ ورد کیا جائے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ بادشاہ سچا ظاہر

بلکہ وحشتِ قبر سے بھی امان ملے گی۔[2]

بارش کی دُعا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک دفعہ بارش بند ہوگئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح سویرے ہی مع صحابہ رضی اللہ عنہم کے عید گاہ میں تشریف لے گئے ابھی آفتاب کا ایک کنارہ ظاہر ہوا تھا۔ منبر پہ بیٹھ کر آپ ﷺ نے یہ دُعا پڑھی:

---

[1] مشکوۃ، باب ثواب التسبیح والتحمید الخ فصل سوم والترغیب والترہیب، ص ۲۸۷ ج ۲، باب الترغیب فی قول لاحول ولا قوۃ الا باللہ۔

[2] حادی الارواح (از حافظ ابن القیم) ص ۵۰ طبع جدید۔ خیرالدعوات بحوالہ منتخب کنزالعمال ص ۱۱۶، جلد اول

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٢

سب تعریف اللہ کیلیے ہے جو رب ہے جہانوں کا بڑا رحم کرنیوالا بڑا مہربان

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا

مالک دن جزا کا اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو چاہتا ہے وہ

يُرِيْدُ ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْتَ

کرتا ہے۔ الٰہی! تو ہی اللہ ہے نہیں ہے کوئی معبود سوائے آپکے تو ہی

الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَآءُ اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ

غنی ہے اور ہم محتاج ہیں برسا ہم پر بارش

وَاجْعَلْ مَآ اَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَّبَلَاغًا اِلٰى حِيْنٍ ۔ [1]

اور کردے باران رحمت کو ہماری قوت کا سبب اور پہنچنے کا ایک وقت (موت) تک۔

دوسری دعا

اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَآئِمَكَ

الٰہی! پانی پلا اپنے بندوں کو اور اپنے چوپایوں کو

وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ ۔ [2]

اور پھیلا دے اپنی رحمت اور زندہ کردے اپنے مردہ شہر۔

کثرتِ باراں سے خوف کی دُعا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ایک حدیث میں آیا ہے کہ

[1] الوابل الصیب للحافظ ابن القیم ص ۱۴۲ طبع مصر بحوالہ سنن ابی داؤد وغیرہ [2] ابو داؤد ص ۱۶۶ ج ۱

بارش کی کثرت سے نقصان کے خدشہ کے وقت رسول اللہ ﷺ نے یہ دُعا فرمائی :

اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ عَلَى الْاٰكَامِ

اے اللہ ! ہمارے آس پاس (برسا) ہم پر نہیں۔ اے اللہ ٹیلوں پر ہو

وَالْجِبَالِ وَالظِّرَابِ وَالْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ.[1]

اور پہاڑوں پر اور پہاڑوں کی چوٹیوں پر اور پہاڑی نالوں پر اور جہاں درخت پیدا ہوتے ہیں۔

توبہ کی دعائیں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جب کسی سے کوئی گناہ سرزد ہو اور توبہ کرنا چاہیے تو اپنے ہاتھ اللہ تعالیٰ کے آگے پھیلائے پھر یہ دُعا پڑھے :

۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنْهَا لَا اَرْجِعُ اِلَيْهَا اَبَدًا۔[2]

الٰہی ! مَیں آپ کے سامنے اس گناہ سے توبہ کرتا ہوں پھر کبھی نہ لوٹوں گا اس کی طرف

۲۔ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا۔ اُس نے اپنے گناہ پر افسوس کا اظہار کیا۔ آپ (ﷺ) نے فرمایا، یہ دُعا پڑھ :

اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُكَ

اے اللہ ! میرے گناہوں سے آپ کی بخشش زیادہ ہے اور اپنے عمل

[1] صحیح البخاری ج اول۔ ص ۱۳۸، طبع اصح المطابع دہلی [2] نزل الابرار ص ۳۰۷ بحوالہ مستدرک حاکم ۵۱۶ ج اول

اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ۔

کی نسبت مجھے آپ کی رحمت کی زیادہ اُمید ہے۔

نمازِ تسبیح

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا عباس رضی اللہ عنہ کو فرمایا: چار رکعت پڑھو۔ اللہ سب گناہ بخش دے گا۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ اور کوئی دوسری سورت مِلاؤ۔ پھر پندرہ بار یہ تسبیح پڑھو:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا

اللہ پاک ہے اور اللہ تمام تعریفوں کے لائق ہے اور اللہ کے سوا کوئی

اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔

معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے۔

پھر رکوع اور قومہ میں، دونوں سجدوں اور ان کے درمیان کے وقفے اور جلسۂ استراحت میں دس دس بار یہی پڑھو۔ اِس طرح ایک رکعت میں پچھتر (۷۵) تسبیحات ہو جائیں گی۔ چاروں رکعتیں اِسی طرح پڑھو۔ مناسب یہ ہے کہ اسے ہر روز پڑھو۔ ورنہ ہر جُمعہ کے دِن ایک بار۔ ورنہ سال میں ایک دفعہ، ورنہ عُمر میں ایک مرتبہ بھی پڑھی جاسکتی ہے[۲]

اسمِ اعظم

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یُونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں یہ دُعا کی تھی:

---

[۱] نزل الابرار ص ۳۰۷ بحوالہ مستدرک حاکم ص ۵۴۳ جلد اول
[۲] مشکوٰۃ باب صلوٰۃ التطوع [۳] ایضاً

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ

الٰہی! آپ کے سوا کوئی معبود نہیں آپ پاک ہیں، بلاشبہ میں ہی

مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔

ظالم ہوں۔

جو مسلمان کسی حاجت کے وقت اللہ تعالیٰ سے مذکورہ بالا دعا کرتا ہے اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے اور اس کی حاجت پوری کر دیتا ہے[1]

اسمائے حسنیٰ

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، بے شک اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں۔ جو کوئی شخص اِن کو یاد کرے گا وہ جنّت میں داخل ہو گا[2]

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط

وہ اللہ جو نہیں ہے کوئی معبود اس کے سوا

اَلرَّحْمٰنُ	اَلرَّحِیْمُ	اَلْمَلِكُ	اَلْقُدُّوْسُ
بہت مہربان	نہایت رحم والا	بادشاہ	پاک ذات
اَلسَّلَامُ	اَلْمُؤْمِنُ	اَلْمُهَیْمِنُ	اَلْعَزِیْزُ
سلامتی والا	امن دینے والا	نگرانی کرنے والا	غالب

[1] مشکوۃ باب اسماء اللہ تعالیٰ فصل دوم
[2] مشکوۃ باب اسماء اللہ تعالیٰ فصل دوم

الْجَبَّارُ	الْمُتَكَبِّرُ	الْخَالِقُ	الْبَارِئُ
زبردست	بڑائی والا	بنانے والا	پیدا کرنے والا
الْمُصَوِّرُ	الْغَفَّارُ	الْقَهَّارُ	الْوَهَّابُ
صورتیں بنانے والا	بخشنے والا	دباؤ والا	بہت دینے والا
الرَّزَّاقُ	الْفَتَّاحُ	الْعَلِيمُ	الْقَابِضُ
روزی دینے والا	کھولنے والا	جاننے والا	تنگ کرنے والا
الْبَاسِطُ	الْخَافِضُ	الرَّافِعُ	الْمُعِزُّ
کشادہ کرنے والا	پست کرنے والا	بلند کرنے والا	عزت دینے والا
الْمُذِلُّ	السَّمِيعُ	الْبَصِيرُ	الْحَكَمُ
ذلیل کرنے والا	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا	فیصلہ کرنے والا
الْعَدْلُ	اللَّطِيفُ	الْخَبِيرُ	الْحَلِيمُ
انصاف کرنے والا	مہربان	خبر رکھنے والا	بردبار
الْعَظِيمُ	الْغَفُورُ	الشَّكُورُ	الْعَلِيُّ
بہت عظمت والا	خوب بخش دینے والا	قدردان	بلندی والا
الْكَبِيرُ	الْحَفِيظُ	الْمُقِيتُ	الْحَسِيبُ
بہت بڑا	حفاظت کرنیوالا	روزی پہنچانے والا	کفایت کرنے والا

الجلیل	بزرگی والا	الکریم	عزت والا	الرقیب	نگہبان	المجیب	قبول کرنے والا
الواسع	کشائش والا	الحکیم	حکمت والا	الودود	محبت کرنے والا	المجید	بڑی شان والا
الباعث	اٹھانے والا	الشہید	حاضر	الحق	سچا مالک	الوکیل	کام بنانے والا
القوی	زور آور	المتین	قوت والا	الولی	حمایت کرنیوالا	الحمید	خوبیوں والا
المحصی	گننے والا	المبدئ	پہلی بار پیدا کرنے والا	المعید	دوبارہ پیدا کرنے والا	المحی	زندہ کرنے والا
الممیت	مارنے والا	الحی	زندہ	القیوم	سب کا تھامنے والا	الواجد	پانے والا
الماجد	عزت والا	الواحد	اکیلا	الاحد	ایک	الصمد	بے احتیاج
القادر	قدرت والا	المقتدر	مقدور والا	المقدم	آگے کرنے والا	المؤخر	پیچھے کرنے والا

اَلْاَوَّلُ	اَلْاٰخِرُ	اَلظَّاهِرُ	اَلْبَاطِنُ
سب سے پہلے	سب سے آخر	ظاہر	پوشیدہ
اَلْوَالِی	اَلْمُتَعَالِی	اَلْبَرُّ	اَلتَّوَّابُ
مالک	بلند صفتوں والا	احسان کرنیوالا	توبہ قبول کرنیوالا
اَلْمُنْتَقِمُ	اَلْعَفُوُّ	اَلرَّءُوْفُ	مَالِكُ الْمُلْكِ
بدلہ لینے والا	معاف کرنیوالا	نرمی کرنے والا	بادشاہی کا مالک
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ		اَلْمُقْسِطُ	اَلْجَامِعُ
جلال والا اور انعام والا		انصاف کرنیوالا	اکٹھا کرنے والا
اَلْغَنِیُّ	اَلْمُغْنِی	اَلْمَانِعُ	اَلضَّارُّ
بے پروا	بے پروا کرنیوالا	روکنے والا	نقصان پہنچانے والا
اَلنَّافِعُ	اَلنُّوْرُ	اَلْهَادِی	اَلْبَدِیْعُ
نفع پہنچانے والا	روشن کرنے والا	ہدایت دینے والا	نئی طرح پیدا کرنے والا
اَلْبَاقِی	اَلْوَارِثُ	اَلرَّشِیْدُ	اَلصَّبُوْرُ
باقی رہنے والا	سب کا وارث	نیک راہ بتانے والا	صبر کرنے والا

اِستعاذہ کی دُعائیں

۱۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم مصائب سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے اِس طرح پناہ مانگا کرو:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ جَھْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْکِ

الٰہی! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں بلا کی مشقت سے اور بدبختی

الشَّقَآءِ وَسُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَۃِ الْاَعْدَآءِ۔[1]

کے ملنے سے اور برے فیصلے سے اور دشمنوں کے خوش ہونے سے۔

۲۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عافیت کے لیے اکثر یہ دعاء کیا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَتَحَوُّلِ

الٰہی! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں آپ کی دی ہوئی نعمت کے زائل ہونے اور آپکی

عَافِیَتِکَ وَفُجَآءَۃِ نِقْمَتِکَ وَجَمِیْعِ سَخَطِکَ۔[2]

دی ہوئی عافیت کے بدل جانے اور آپکے ناگہانی عتاب اور ہر طرح کے غصے سے۔

اخلاقِ رذیلہ سے بچنے کی دعاء

شانِ مسلم یہ ہے کہ نفاق، ریا، کینہ اور عاداتِ رذیلہ وغیرہ سے پاک و صاف ہو، اس کے لیے یہ دعاء پڑھنی چاہیے، جیسے حضرت اُمِ معبد رضی اللہ عنہا نے روایت کیا ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ دعاء کرتے سنا تھا:

اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِیْ مِنَ الرِّیَآءِ

الٰہی! پاک کردے میرے دل کو نفاق سے اور عمل کو ریا سے

[1] مشکوٰۃ باب الاستعاذہ فصل اول
[2] مشکوٰۃ باب الاستعاذہ فصل اول

وَلِسَانِیْ مِنَ الْکَذِبِ وَعَیْنِیْ مِنَ الْخِیَانَةِ فَاِنَّكَ

اور زبان کو جھوٹ سے اور آنکھ کو خیانت سے کیونکہ

تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ [١]

آپ آنکھ کی چوری اور سینوں کی پوشیدہ باتوں کو جانتے ہیں

سواری کی دُعاء سواری پر قدم رکھے تو کہے بِسْمِ اللّٰهِ (یعنی اللہ کے نام سے) سوار ہو چکے تو کہے:

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ

اللہ پاک ہے جس نے ہمارے لیے یہ سواری (جونسی بھی ہو) تابع

مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔

کر دی ہے اور ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

پھر تین بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور تین بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر یہ دُعاء پڑھے:

سُبْحٰنَكَ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ

تو پاک ہے اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا مجھے بخش

فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔ [٢]

کیونکہ گناہوں کا بخشنے والا تیرے سوا کوئی نہیں

[١] مشکوٰۃ باب جامع الدعاء فصل سوم
[٢] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم

سفر کے وظائف واذکار

۱۔ سفر کو جانے سے قبل ۲ رکعت نماز پڑھ لینی مستحب ہے۔[۱]

۲۔ رسول اللہ ﷺ کسی شخص کو وِداع کرتے تو اُس کا ہاتھ پکڑتے اور فرماتے:

أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَأَمَانَتَكَ وَاٰخِرَ عَمَلِكَ[۲]

مَیں سونپتا ہوں اللہ کو تیرا دین اور تیری امانت اور تیرا آخری عمل۔

۳۔ سواری پر بیٹھ جانے کے بعد آنحضرت ﷺ تین مرتبہ اَللّٰهُ أَكْبَرُ کہتے پھر یہ دُعا فرماتے:

سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ

پاک ہے وہ جس نے ہمارے بس میں کردی یہ سواری اور نہ تھے ہم اس کو

مُقْرِنِيْنَ وَإِنَّا إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔ اَللّٰهُمَّ

قابو میں لانیوالے اور بیشک ہم اپنے رب کی طرف ضرور لوٹ کر جانیوالے ہیں۔ اے اللہ

إِنَّا نَسْئَلُكَ فِيْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى

ہم طلب کرتے ہیں آپ سے اس سفر میں نیکی اور پرہیزگاری

وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا

اور وہ عمل جسے آپ پسند کریں اے اللہ آسان کردے ہم پر

سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِلَنَا بُعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ

ہمارا یہ سفر اور کم کردے اسکی دُوری اے اللہ آپ ہی

(بقیہ بر صفحہ ۷۴)

اَلصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَةُ فِی الْاَهْلِ

سفر میں ساتھی ہیں اور خلیفہ (کارساز) گھر میں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ

اے اللہ! میں پناہ میں آتا ہوں آپ کی، سفر کی تکلیف سے اور پریشان

الْمَنْظَرِ وَسُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ۔[1]

حالت کے دیکھنے سے اور سفر سے پلٹنے کی برائی سے مال اور گھر میں۔

۴۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر سے واپس آتے ہوئے مدینے شریف کی پشت پر پہنچے تو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا:

اٰئِبُوْنَ تَاۤئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ

ہم واپس آنے والے ہیں توبہ کرنے والے ہیں عبادت کرنے والے ہیں

لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ۔[2]

اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔

یہ کلمات آپ برابر فرماتے رہے۔ یہاں تک کہ مدینے میں داخل ہوگئے۔

مرغ کی آواز سن کر

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جب تم مرغ کی آواز

[1] (بقیہ صفحہ ۷۳) کتاب الاذکار (امام نوویؒ) ص ۹۷ [2] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم
[3] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل اول [4] صحیح مسلم ص ۳۳۵ ج ۱

سنو تو اللہ کا فضل مانگو یعنی یوں کہو :

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ ۔[1]

الٰہی ! میں آپ کا فضل چاہتا ہوں ۔

گدھے کی آواز سن کر

چونکہ گدھا شیطان کو دیکھ کر چلاتا ہے اس لیے جب گدھا چلاّئے تو یوں کہا جائے :

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۔[2]

میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کی ، شیطان مردود سے

مسنون سلام

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے جواب دیا۔ وہ بیٹھ گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ، دس نیکیاں ملیں گی۔ پھر ایک اور شخص آیا۔ اُس نے عرض کیا ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ ۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اُسے بھی جواب دیا۔ وہ بیٹھ گیا۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا ، اسے بیس نیکیاں ملیں گی۔ ایک اور تیسرا آدمی آیا۔ اس نے عرض کیا۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اُسے جواب دیا اور فرمایا ، اسے تیس نیکیاں ملیں گی۔[3]

چھینک کے وقت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ، جب

[1] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل اول
[2] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل اول
[3] مشکوٰۃ باب السلام فصل دوم

کوئی شخص چھینک لے تو اُسے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا چاہیے اور اُس کا ساتھی جب یہ سُنے تو کہے :

یَرْحَمُكَ اللّٰهُ۔

اللہ تجھ پر رحم کرے

پھر چھینک لینے والا یہ کہے :

یَھْدِیْكُمُ اللّٰهُ وَیُصْلِحُ بَالَكُمْ۔[1]

اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہاری حالت درست کرے۔

دانت اور کان کے درد کے وقت

جو کوئی چھینک کے بعد کہا کرے :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ عَلٰی كُلِّ حَالٍ مَّا كَانَ۔

سب تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہر حالت پر جیسی بھی ہو۔

تو اس کو دانت اور کان کے درد سے بچاؤ رہے گا۔[2]

دُنیا و آخرت کی بہتری کے لیے دُعائیں

۱۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اکثر اوقات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دُعا یہ ہُوا کرتی تھی :

[1] مشکوٰۃ باب العطاس والتثاؤب فصل اوّل [2] حصن حصین ص ۱۶۳ و تحفۃ الذاکرین ص ۲۳۸

نوٹ : ہر طرح کے درد کی دُعا صفحہ ۵۶ — بعنوان "دعائے حاجت" — ملاحظہ فرمائیے۔

۱- اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ

الٰہی! عطا فرما ہم کو دُنیا میں بھلائی اور آخرت میں

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔[۱]

بھلائی اور بچائے رکھنا ہمیں آگ کے عذاب سے۔

۲- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ

الٰہی! میں سوال کرتا ہوں آپ سے درگزر اور سلامتی

وَالْمُعَافَاةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ۔[۲]

اور ہر تکلیف سے بچاؤ کا دُنیا میں اور آخرت میں۔

۳- اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ كُلِّهَا

الٰہی! اچھا کیجیے ہمارا انجام سب ہی کاموں میں

وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ[۳]

اور پناہ دے ہم کو دُنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے۔

رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جس شخص کی یہ دُعا ہو۔ اس کو کسی بھی بڑی مصیبت میں مبتلا ہونے سے پہلے موت آجائے گی۔[۴]

---

[۱] مشکوٰۃ باب جامع الدعاء فصل اوّل

[۲] الترغیب والترہیب کتاب الجنائز ص ۵۰۷ ج ۴ ونزل الابرار ص ۲۴۷ - ۲۴۹

[۳] مسند امام احمد بن حنبلؒ ص ۱۸۱ ج ۴

[۴] مجمع الزوائد ص ۱۷۸ ج ۱۰ ونزل الابرار ص ۵۰

حصولِ محبتِ الٰہی کیلیے دُعا

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت داؤد علیہ السلام کا ذکر فرماتے، تو فرماتے، وہ سب سے زیادہ عابد تھے اور اُن کی دُعاؤں میں ایک دُعا۔ یہ بھی تھی:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ

الٰہی! مَیں آپ سے سوال کرتا ہوں آپکی محبت اور محبت آپ سے

یُّحِبُّکَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّکَ

محبت کرنیوالے کی اور ایسے عمل کی جو پہنچا دے مجھکو آپ کی محبت تک،

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّکَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ

الٰہی! کر دے اپنی محبت بہت محبوب میری طرف میری جان سے

وَمَالِیْ وَاَھْلِیْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ۔[1]

اور میرے مال سے اور میرے اہل سے اور ٹھنڈے پانی سے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی فضیلت

رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اَفْضَلُ الذِّکْرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (سب سے فضیلت رکھنے والا ذکر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہے)[2]

اِس کلمۂ مُبارکہ کی فضیلت میں بہت احادیث وارد ہیں۔[3]

---

[1] مشکوٰۃ باب جامع الدعاء فصل سوم

[2] مشکوٰۃ باب ثواب التسبیح والتحمید والتہلیل والتکبیر فصل دوم

[3] مشکوٰۃ ایضاً۔ ترغیب و ترہیب امام منذری ص ۶۸۹ ج ۲، باب الترغیب فی قول لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وما جاء فی فضلہا۔

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ

کا ورد رکھنا اپنے اندر بڑی فضیلت رکھتا ہے۔

ارشادِ نبوی ہے کہ یہ جنّت کا خزانہ ہے۔[1]

باقیاتِ صالحات

رسول اللہ ﷺ نے مندرجہ ذیل کلماتِ مُبارکہ کو باقی رہنے والی نیکیاں قرار دیتے ہوئے ان کے کثرتِ ورد کا ارشاد فرمایا ہے:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

پاک ہے اللہ اور سب تعریفیں اللہ کیلیے ہیں اور نہیں ہے کوئی معبود اللہ کے سوا

وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔[2]

اور اللہ بہت بڑا ہے اور نہیں ہے طاقت گناہ سے بچنے کی اور نہ نیکی کرنے کی مگر اللہ کے ساتھ۔

بہت وزنی لیکن نہایت آسان وظیفہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے آنحضرت ﷺ کا یہ ارشاد روایت کیا ہے کہ دو کلمے ایسے ہیں کہ زبان سے ان کا کہنا نہایت آسان ہے لیکن میزانِ عمل میں ان کا وزن بہت بھاری ہو گا۔ وہ کلمے یہ ہیں:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ[3]

پاک ہے اللہ سمیت اسکی تعریف کے پاک ہے اللہ عظمت والا

[1] مشکوٰۃ ایضاً فصل اول والترغیب ص ۵۳، ج ۲

[2] الترغیب والترہیب ص ۴۲۹، ج ۲ باب الترغیب فی التسبیح والتکبیر

[3] صحیح البخاری ص ۱۱۲۹ ج ۲ باب قول اللہ ونضع الموازین القسط الخ

وليكن هذا أخر ما اردنا جمعه فى هذا المجموع
المبارك الموجز فالحمد لله الّذي بنعمته تتم الصّالحات
والف الف صلوٰة وسلام على افضل البريّات وعلى اٰله
واصحابه والتابعين لهم باحسان رضى الله عنهم ورضوا عنه